© rasailojaraid.com

سارے سال کے تعلیمی صلاحیتوں کا بھرپور جائزہ اور احتساب کیا گیا۔ اور دارالعلوم اور وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات کے سلسلے میں خصوصی تجاویز پر غور وخوض کیا گیا۔اور اساتذہ کرام کی مختلف کمیٹیاں بنائی گئیں جو طلباء کے امتحانی تیاری کے سلسلے میں خصوصی نگرانی کریں گے۔اس کے علاوہ اجلاس میں اس نکتہ پر بھی کافی غور وخوص کیا گیا کہ ملکی اور خصوصاً صوبہ سرحد کے دگرگوں حالات کے پیش نظر اس سال دارالعلوم حقانیہ کی تقریب دستار بندی نہ کرانے کا متفقہ فیصلہ کیا گیا۔ کیونکہ مختلف دین دشمن عناصر اور خصوصاً کچھ پڑوسی مخالف ممالک دارالعلوم کی دن دگنی رات چوگنی ترقی سے سخت نالاں ہیں اور انکے بُرے عزائم دارالعلوم حقانیہ کے بارے میں وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہتے ہیں۔ اسی بناء پر اس سال تقریب دستار بندی حفاظتی نکتہ نگاہ سے منسوخ کردی گئی۔ صرف بخاری شریف کی آخری حدیث کے موقع پر غیر اعلانیہ طور پر اجتماعی دعا کرائی جائے گی۔ قارئین اور دارالعلوم کے فضلاء کو خصوصی طور پر اس کی اطلاع دی جارہی ہے۔

کینیڈا کے صحافیوں کی دارالعلوم آمد:

گزشتوں دنوں کینیڈا کے معروف ٹی وی چینل کی ٹیم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے انٹرویو لینے کیلئے دارالعلوم آئی۔ حضرت مولانا مدظلہ نے انٹرویو میں دینی مدارس کی اہمیت ٗنصاب تعلیم کی افادیت ٗ اور اسلامی معاشرہ میں مدارس کے کردار کے بارے میں تفصیلی روشنی ڈالی۔ اسکے علاوہ حضرت مولانا مدظلہ نے ملکی حالات اور خصوصاً عالم اسلام کو درپیش مسائل پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور اسکے علاوہ مغرب کے دوہرے معیار اور اسلام کے بارے میں مغرب کے تعصب اور اسلام دشمنی پر مبنی پالیسیوں پر بھی آپ نے کھل کر تنقید کی۔ بعد میں صحافیوں نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور دارالعلوم کے مثالی نظم ونسق کی کھل کر تعریف کی۔

سعودی عرب کے معروف اخبار ''عکاظ'' کے مدیر اور میڈیا کے دیگر صحافیوں کی دارالعلوم آمد:

گزشتہ دنوں پاکستان کے خصوصی دورے پر آئے ہوئے معروف سعودی اخبار ''عکاظ'' کے مدیر اول جناب فہیم حامد الحامد صاحب حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات اور انٹرویو کیلئے دارالعلوم تشریف لائے اور آپ نے حضرت مولانا مدظلہ سے خصوصی طور پر سانحہ لال مسجد کے واقعات اور اسکے اثرات کے متعلق تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ جس پر حضرت مولانا مدظلہ نے اپنے غم وافسوس کا اظہار کھل کر کیا۔ انٹرویو میں عالم اسلام کو درپیش اہم مسائل پر بھی تفصیل سے حضرت مولانا مدظلہ نے روشنی ڈالی۔ اسکے علاوہ پاکستان کے معروف پشتو ٹی وی چینل ''خیبر'' نے بھی حضرت مولانا مدظلہ سے دارالعلوم حقانیہ اور اکوڑہ خٹک کی تاریخ کے بارے میں ایک تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔ اسکے علاوہ جرمن کے ون ورلڈ ریڈیو کے اہم پروڈیوسر مسٹر تھامس کروچیم نے بھی دارالعلوم کا دورہ کیا اور مولانا مفتی مختار اللہ حقانی صاحب سے نصاب تعلیم اور مدارس کے بارے میں تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا

© rasailojaraid.com